نیاب ہیٹ سپونج

NIAB Heat Sponge

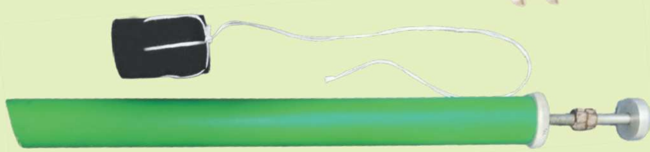

مویشیوں میں بروقت تولیدی صلاحیت پیدا کرنے کا آسان اور آزمودہ طریقہ

Get A Calf Each Year

جوہری ادارہ برائے زراعت وحیاتیات (نیاب)

جھنگ روڈ، پوسٹ بکس نمبر128، فیصل آباد

041-9201751 director@niab.org.pk www.niab.org.pk

پاکستان اٹامک انرجی کمیشن

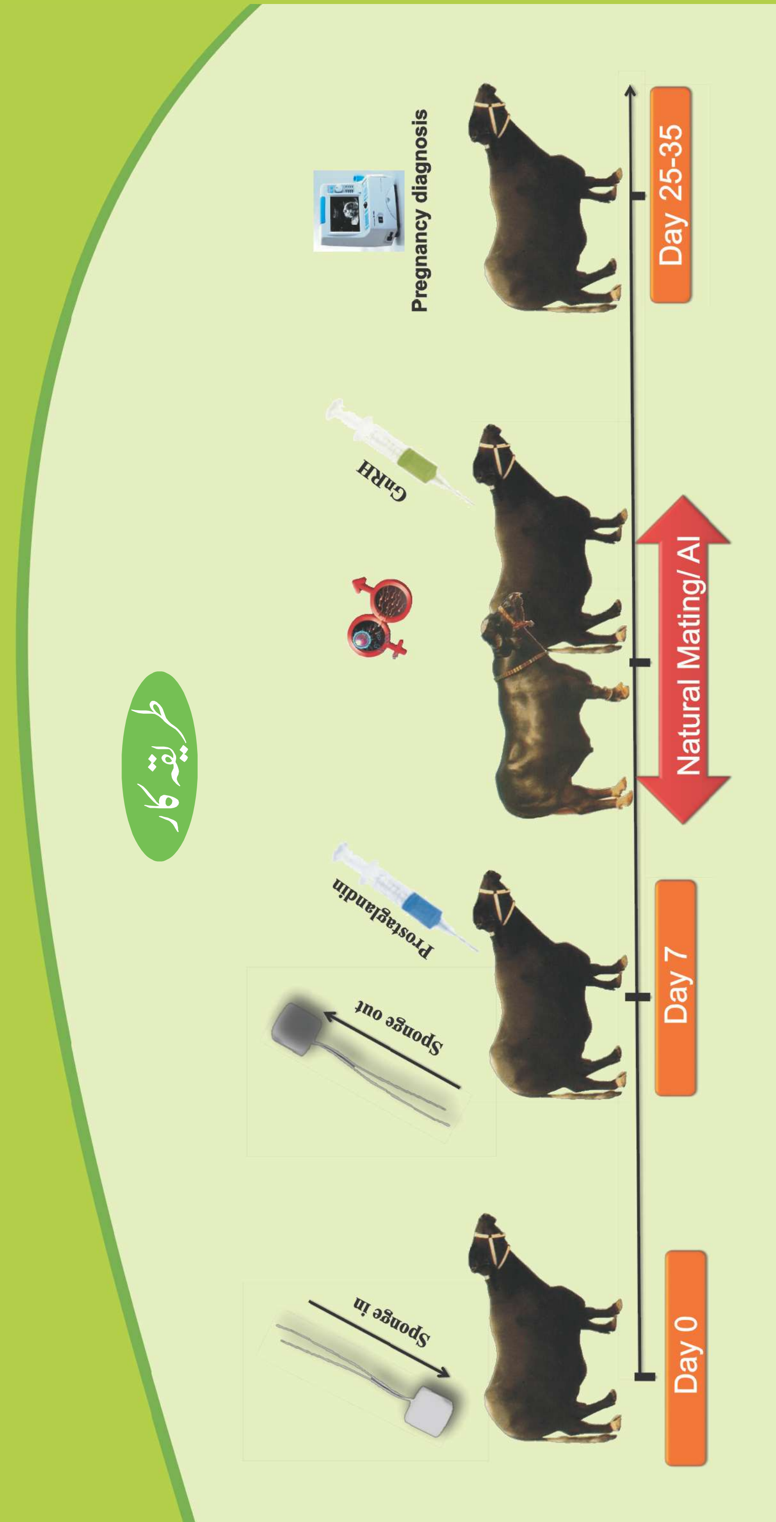

تعارف

نیاب پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو 1970 میں قائم ہوا۔اس ادارے کے ماہر سائنس دان جدید طریقہ کار کے ذریعے زراعت اور لائیوسٹاک پر تحقیق کرتے ہیں۔قدرت نے پاکستان کو بےشمار قدرتی وسائل سے نواز رکھا ہے،جن میں مختلف نسلوں کے بہترین جانور شامل ہیں۔جیسا کہ بہترین نسل کی ساہیوال اور ریڈ سندھی گائے۔اسی طرح پاکستانی بھینس کو دنیا کی بہترین بھینس شمار کیا جاتا ہے جو اعلیٰ معیار کے دودھ اور لذیذ گوشت کے باعث نہایت پسند کی جاتی ہے۔بھینس کا اصل مسکن آبی مقامات ہوتے ہیں جہاں وہ کیچڑ و دلدل اور پانی میں کھیلنا کودنا بہت پسند کرتی ہیں۔تاہم ہمارے رہنے سہنے کے جدید انداز اور غیر متوازن خوراک نے بھینس کو اسکے قدرتی ماحول سے دور کر دیا ہے،اس کے علاوہ پاکستان میں گرمیوں کا موسم اپریل سے لے کر اکتوبر تک جاری رہتا ہے جس میں درجہ حرارت اکثر 50°C سے بھی اوپر پہنچ جاتا ہے۔یہ شدید موسم بھی جانوروں کو شدید تناؤ کا شکار کر دیتا ہے۔ جس کے اثرات ان کی افزائش نسل کے عمل پر واضح نظر آتے ہیں جیسا کہ بلوغت کا دیر سے آنا **(Delayed puberty)**، مخفی جنسی تحریک **(Silent esturs)** اور بچہ دینے کے تا دیر بعد حاملہ نہ ہونا **(Postpartum anestrous)** انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ان مسائل کی وجہ سے یہ جانور کسان کو بوجھ محسوس ہوتے ہیں نیز انکی پیداوار کم اور پالنے کا خرچہ بڑھ جاتا ہے۔دودھ اور گوشت کی وافر و متواتر پیداوار کے لئے مادہ جانور کا بچہ جننے کے دو سے تین ماہ تک حاملہ ہونا لازم ہے بظاہر یہ ایک ناممکن سی بات لگتی ہے۔مگر نیاب کے ماہرین نے مقامی طور پر موثر ترین ہیٹ سپونج تیار کیے ہیں جو بروقت جنسی تحریک **(Heat)** پیدا کر کے حمل ٹھہراتے ہیں۔میں دل کی گہرائیوں سے ویٹرنری یونیورسٹی لاہور، بفلو ریسرچ انسٹیٹیوٹ پتوکی اور پاک آرمی کے ماہر ویٹرنری ڈاکٹرز کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے ہماری اس پروڈکٹ کو ٹیسٹ کیا اور جانوروں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے موزوں قرار دیا۔

ڈائریکٹر نیاب

طریقۂ استعمال

سن بلوغت کے قریب جھوٹیوں یا بچہ جننے والی بھینسوں کو کرم کش ادویات اور نمکیاتی آمیزہ استعمال کروائیں۔جانور کے تولیدی اعضاء کا طبی معائنہ کروا کے اپیلی کیٹر **(Applicator)** کی مدد سے فرج **(Vagina)** میں سپونج رکھوائیں، جس کا طریقہ کار تصویر میں واضح کیا گیا ہے۔سپونج نکالنے کے دو دن بعد جنسی تحریک/ہیٹ **(Heat)** شروع ہو جاتی ہے۔جسکی عمومی نشانیاں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔پیشاب والی جگہ کی سوزش اور اندرونی حصے کا لال ہو جانا اور بار بار پیشاب کرنا۔

۲۔پیشاب والی جگہ دم کیساتھ یا بیٹھنے کی جگہ پر بے رنگ لیسدار مادہ پایا جانا۔

۳۔بار بار آوازیں نکالنا، بےچینی کا اظہار کرنا اور نر جانور کے آگے ملاپ کے لئے کھڑا رہنا وغیرہ۔ان علامات کے شروع ہوتے ہی اچھی نسل کے بیماریوں سے پاک سانڈ سے ملاپ کروالیں یا اگر سانڈ موجود نہیں تو کسی ماہر ٹیکنیشن سے مصنوعی تخم ریزی **(Artificial Insemination)** بھی کروائی جا سکتی ہے۔

احتیاطی تدابیر

۱۔جنسی تحریک رات کے وقت زیادہ دیکھی گئی ہے لہذا اس وقت خاص طور پر جانور پر نظر رکھیں۔

۲۔سپونج ڈالنے سے پہلے اپنے ہاتھ اور جانور کی پیشاب والی جگہ اچھی طرح دھولیں۔

۳۔اپیلی کیٹر کو ٹشو پیپر **(Tissue)** سے صاف کر کے باہر سے کسی روغن **(Lubricant)** سے تر کر لیں۔

نیاب ہیٹ سپونج گائے/ بھینس، اور نیاب ہیٹ سپونج-ایس آر بھیڑ اور بکری میں کامیابی سے جنسی تحریک شروع کر سکتا ہے۔اور یہ جانوروں کے مندرجہ ذیل مسائل کے لیے قابل استعمال ہے:

۱۔ہیٹ میں نہ آنا　۲۔بلوغت کا دیر سے آنا　۳۔ہیٹ کی علامات کا ظاہر نہ ہونا

۴۔بچہ دینے کے تا دیر بعد حاملہ نہ ہونا　۵۔بار بار ریپیٹ **(Repeat)** ہونا　۶۔کنٹرولڈ بریڈنگ کے لیے

مزید معلومات کے لئے تصویر میں دیے گئے طریقہ کار پر غور کریں۔

برائے رابطہ

ڈاکٹر ریحانہ کوثر
پرنسپل سائنٹسٹ

ڈاکٹر طارق حسین
پرنسپل سائنٹسٹ

ڈاکٹر محمد شہزاد
سینئر سائنٹسٹ

اینیمل ریپروڈکشن گروپ
اینیمل سائنسز ڈویژن (نیاب)